بلانے والا ہے سب سے پیارا

اعلانات وفات و دعائے مغفرت

مکرم محمد اسحاق اطہر صاحب

مکرم محمد اسحاق اطہر صاحب ابن مکرم ڈاکٹر محمد سرور خان صاحب آف جماعت Heusenstamm تین جون 2024ء کو بعمر 68 سال وفات پا گئے۔

انا للہ و انا الیہ راجعون

مرحوم کے والدِ محترم ڈاکٹر محمد سرور خان صاحب شہید نے جوانی میں احمدیت قبول کی۔ نہایت نڈر، دلیر اور نیک انسان تھے۔ 2008ء میں شہید کر دئے گئے۔ مکرم محمد اسحاق اطہر صاحب مرحوم 31 مئی 1956ء کو پشاور میں پیدا ہوئے۔ تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں تین سال تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد 1978ء میں جرمنی ہجرت کی۔ آغاز میں مرحوم Radevormwald میں رہائش پذیر رہے اور بطور صدر جماعت خدمت کی توفیق پائی۔ بعد میں فرانکفرٹ منتقل ہو گئے جہاں صدر حلقہ Heusenstamm اور لوکل امیر Dietzenbach خدمت کی توفیق پائی۔ بوقت وفات مقامی جماعت میں سیکرٹری تعلیم القرآن و وقف عارضی کے طور پر خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔

آپ موصی تھے اور خلافت سے گہری محبّت رکھتے تھے۔ بڑی جرأت اور بے خوفی سے اسلام اور خلافت کی عزت کا دفاع کرتے اور اپنے بچوں کو بھی ہمیشہ ایسا کرنے کی ہدایت کرتے۔ اگرچہ 2019ء میں Pulmonary Fibrosis کی تشخیص ہوئی تھی تاہم اس بیماری کا بہادری سے سامنا کیا۔

مرحوم نے پسماندگان میں تین بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ 5 جون کو بیت السبوح میں مکرم صداقت احمد صاحب مبلغ انچارج جرمنی نے پڑھائی اور 6 جون کو Südfriedhof فرانکفرٹ میں تدفین ہوئی۔

مکرم وسیم احمد شاہد صاحب

خاکسار کے ابا جان مکرم وسیم احمد شاہد صاحب ابن نیاز احمد اعظم صاحب آف جماعت Eppertshausen 11 جون کو بعمر 64 سال وفات پا گئے، انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم حضرت نور محمد ملتانی صاحبؓ کے پڑپوتے اور حضرت مولوی فضل الٰہی بھیروی صاحبؓ کے پڑنواسے تھے۔ آپ 1988ء میں جرمنی آئے اور 1992ء سے جماعت Eppertshausen میں رہائش پذیر تھے۔

آپ بہت خوش اخلاق اور خدمت خلق میں مصروف رہنے والی شخصیت تھے۔ جرمنی میں ابتدا سے ہی ایم ٹی اے میں خدمت کرنے کا موقع ملتا رہا۔ اسی ضمن میں آپ محترم مبشر احمد باجوہ صاحب شہید کے ہمراہ برطانیہ گئے جہاں سے واپسی پر گاڑی کا حادثہ ہوا جس میں محترم باجوہ صاحب کی وفات ہوئی۔ ایم ٹی اے کے آغاز میں متعدد احمدی گھرانوں میں ڈش انٹینا لگائے جس کے ذریعہ احباب کو اپنے گھروں میں ایم ٹی اے دیکھنے کا موقع ملتا رہا۔ مرحوم کو لمبا عرصہ صدر جماعت Eppertshausen کے طور پر خدمت کا بھی موقع ملا۔

آپ نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے مکرم کلیم احمد شاہد صاحب اور راحیل احمد شاہد (خاکسار) اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم کے بھائی مکرم فہیم احمد صاحب شعبہ محاسب جرمنی (کارکن) اور مجلس انصاراللہ جرمنی کی عاملہ میں بطور قائد تجنید خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ 15 جون کو بیت السبوح میں محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت جرمنی نے پڑھائی اور 18 جون کو Südfriedhof فرانکفرٹ میں تدفین عمل میں آئی۔

(راحیل احمد شاہد۔ صدر جماعت Eppertshausen)

مکرم تجمل قطب بٹ صاحب

خاکسار کے ابا جان مکرم تجمل قطب بٹ صاحب ابن نیاز قطب بٹ حلقہ روڈل ھائیم فرانکفرٹ 21 جون کو بعمر 71 سال وفات پا گئے، انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم 1975ء میں جرمنی آئے۔ بہت شریف النفس، نرم دل اور خوش اخلاق تھے۔ خدمت دین کے لئے ہمیشہ تیار رہتے۔ تبلیغی اسٹالز پر بھی شوق سے ڈیوٹی کرتے۔ ہمیں جماعتی پروگرامز میں شرکت کی تلقین کرتے۔ مجھے خود اطفال کلاس میں لے کر جاتے اور کلاس ختم ہونے تک انتظار کرتے۔ آپ کو نیشنل شعبہ رشتہ ناطہ اور نیشنل شعبہ سمعی و بصری میں بھی خدمت کی توفیق ملی۔

مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا خاکسار اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ 23 جون کو بیت السبوح میں مکرم طاہر احمد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور 25 جون کو Friedhof Höchst میں تدفین عمل میں آئی۔

(حنان قطب بٹ۔ Rödelheim فرانکفرٹ)

محترمہ شہناز بیگم صاحبہ

خاکسار کی اہلیہ محترمہ شہناز بیگم صاحبہ 10 جون کو بعمر 63 سال وفات پا گئیں، انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحومہ پیدائشی احمدی تھیں۔ نہایت دیندار، خلافت سے محبّت کرنے والی تھیں۔ مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں۔ آپ موصیہ تھیں اور حصہ جائیداد اپنی زندگی میں ہی ادا کر دیا تھا۔

مرحومہ نے پسماندگان میں خاکسار کے علاوہ ایک بیٹا اور پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ 12 جون کو ناصر باغ میں مکرم باسل اسلم صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ بعد ازاں تدفین کے لئے ربوہ لے جایا گیا جہاں 14 جون کو مکرم خالد شاہ صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ دار الفضل ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔ (رانا محمود احمد۔ Büttelborn)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک کرتے ہوئے جنّت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبرِ جمیل سے نوازے، آمین